بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

السلام علیکم

خواب میں دیکھا کہ کوئی نہ معلوم گھر ہے لیکن ہے ہمارے
ڈاور. اماں جان اور ساتھ میں دونوں بیٹھی ہوئی ہیں
باجی گھر والے بھی ہیں لیکن سب ٹھیک طرح سے نظر نہیں
آرہے پھر دیکھتی ہوں کہ شمال کی طرف ہمارا منہ ہے
شمال کی طرف ہی آسمان پر چچا غفار کی بڑی اور
رنگین تصویر نظر آتی ہے ایک جھلک کی طرح میں اماں
سے کہتی ہوں کہ دیکھو اماں چچا کی تصویر نظر آرہی
ہے ساتھ ہی میری آنکھوں میں آنسو بھر آتے ہیں
چچا کی تصویر فوراً ختم ہوتی ہے
تو پھر ایک جھلک کی طرح حضرت مسیح موعود کی تصویر
نظر آتی ہے پھر ختم ہو جاتی ہے

یہ خواب میری بھتیجی نسرین نے ماہ اپریل 2004ء کے پہلے ہفتہ میں دیکھی تھی

[illegible] 1-7-04

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصباح کا خواب ماہ فروری کا آخری ہفتہ 2010

میں خواب میں دیکھتی ہوں کہ میں اپنے گھر کے کمرہ میں بیٹھی ہوں اور میری کزنیں بھی بیٹھی ہیں اور ہم سب اپنے کام میں مصروف ہوتی ہیں کہ میری ایک کزن نعیمہ آکر مجھ سے کہتی ہے کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ہمارے گھر کے باہر کھڑے ہیں ہم یہ بات سن کر چونک جاتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں یہ کیسے ممکن ہے وہ تو وفات پا چکے ہیں وہ کہتی ہے کہ یقین نہیں آرہا تو آپ سب باہر جاکر دیکھ لیں. ہم سب باہر جاتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ واقعی خلیفہ صاحب کھڑے ہیں اور بائیں ہاتھ سے گویا حیرانگی میں کھڑے ہوتے ہیں اور وہاں ایک عجیب سی خاموشی طاری ہوتی ہے. اور کوئی بھی اتنی ہمت نہیں کر پاتا کہ ان سے کچھ پوچھ سکے سب لوگ حیران ہوتے ہیں کہ اچانک میں آگے بڑھ کر ان سے پوچھتی ہوں کہ آپ کے والد صاحب سچے تھے یا میرے دادا سچے ہیں تو وہ مایوسی سے جواب دیتے ہیں کہ نہیں تو میں بتانے آیا ہوں کہ میرے والد نہیں یہ شخص سچا ہے تو دادا ابو بھی میرے قریب ہی کھڑے ہوتے ہیں اور لوگوں سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ میں نے تم لوگوں

کو کہا تھا نہ کہ میں سچا ہوں لیکن تم لوگ میری بات نہیں مانتے تھے
اور اب یہ بات ثابت ہو چکی ہے انہوں نے کہا واقعی آپ
سچے تھے اور سیدھی راہ پر تھے اور ہم غلط راہ پر تھے۔

Honourable Abdul Ghaffar Janbah sahib;

Assalam-O-Alaikum Wa Rahmatullah-e Wa Barakatohu

I have received your detailed response to my E-Mails. Due to the extra-ordinary length of your presentation, I shall need more time to respond to this E-mail.

I must confess that your Honour has truly demonstrated exceptional and superior level of your intellegence, knowledge, research and appropriate refereces. A famous part of that (pesheen-goyee) is that "Woh Balaa ka Zaheen aur Faheem Ho-gaa" is definitely applicable in your case.

I have an obligation to express my views with absolute Respect, Truth and Love. It is now clear to me that your Honour does have ample capacity, talent and capability to understand the meanings of different terms and words used in the Holy Qura'an.

I shall have to write a detailed letter to your attention. I hope to finish my writing in few weeks. Please, wait for my reply. This E-Mail is only to inform you that GOD Willing (Inshaw- Allah) I shall send a detailed response in near future.

Sincerely,

Mohammad Aslam Chaudhry